نماز میں خشوع لانے کے
27 مدنی پھول

02-May-2024

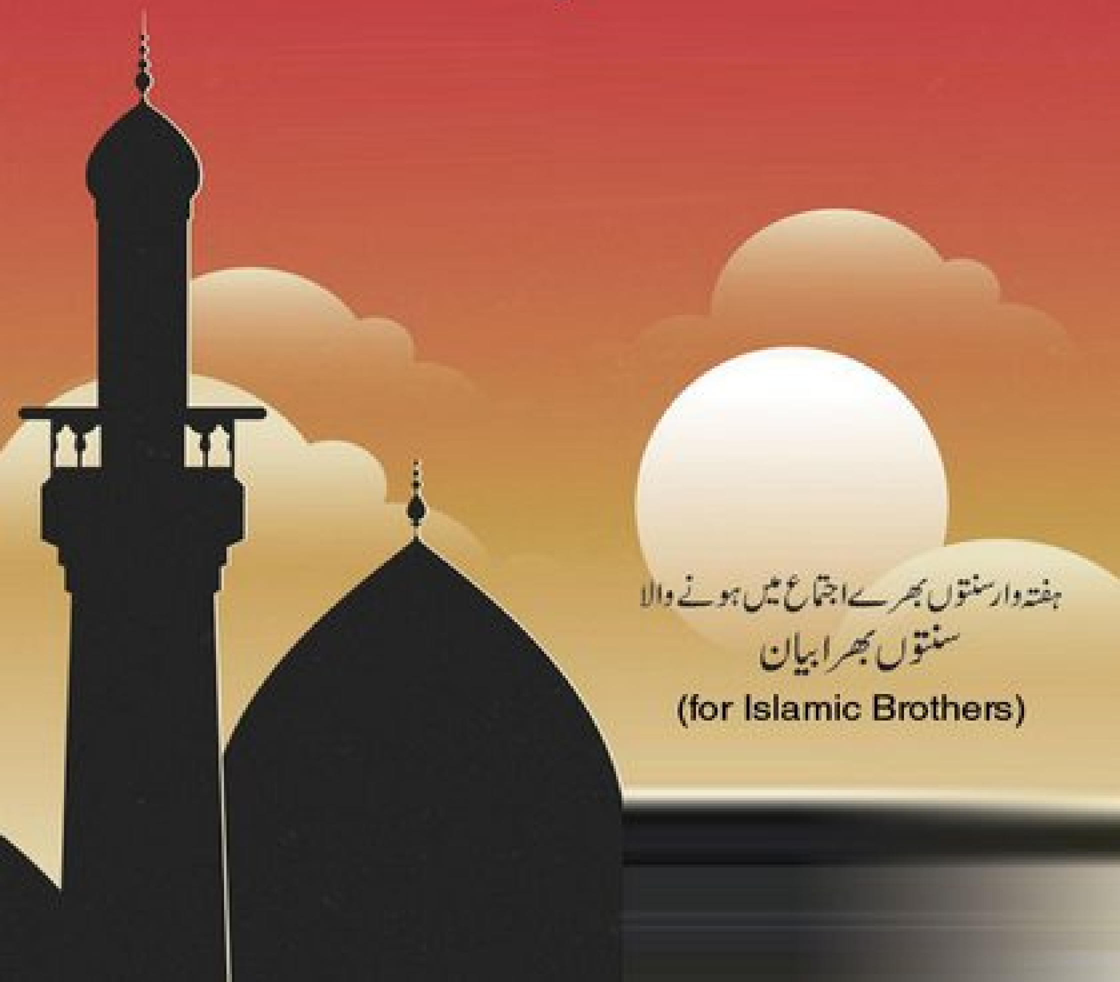

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

2 مئی، 2024ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

نماز میں خشوع لانے کے
27 مدنی پھول

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... جھوٹ موٹ نماز پڑھنے والے ڈاکو

✿... کوّے کی طرح چونچ نہ مارو...!!

✿... دورانِ نماز بچھو نے 40 ڈنک مارے

✿... روزی میں برکت کا مضبوط ذریعہ

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

نبی اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ (یعنی جمعرات کا سورج ڈوبنے سے لے کر جمعہ کا سورج ڈوبنے تک) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کیا کرو! جو ایسا کرے گا روزِ قیامت میں اس کی گواہی دوں گا اور شفاعت بھی کروں گا۔[1]

تمنّا ہے فرمایئے روزِ محشر | یہ تیری رہائی کی چِٹّھی ملی ہے
شفاعت کرے حشر میں جو رضا کی | سوا تیرے کس کو یہ قُدرت ملی ہے[2]

وضاحت: میری تمنا ہے کہ کل قیامت والے دن جب نفسی نفسی کا عالَم ہو اس وقت میرے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مجھ سے فرمائیں کہ اے رضا! ادھر آجاؤ تمہاری رہائی کی چھٹی ہمارے پاس ہے، اے میرے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! بھلا آپ کے سوا اللہ پاک نے کس کو یہ طاقت عطا کی ہے کہ وہ میدانِ محشر میں رضا کی شفاعت کرواسکے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...شُعَبُ الْاِیْمَان، باب فی الصلوات، جلد: 3، صفحہ: 111، حدیث: 3033۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 188 ملتقطًا۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جُھوٹ مُوٹ نماز پڑھنے والے ڈاکو

کہا جاتا ہے: ایک مرتبہ ڈاکوؤں کی ایک ٹیم کسی مال دار آدمی کے مکان میں ڈاکہ ڈالنے کی غرض سے جا گھسی، اِتفاقاً مال دار آدمی کی آنکھ کھل گئی، اُس نے شور مچادیا، اَہلِ محلّہ جاگ پڑے اور ڈاکو گھبرا کر بھاگ پڑے، محلے والوں نے اُن کا پیچھا کیا، ڈاکو آگے آگے بھاگ رہے تھے اور پیچھے پیچھے لوگ آرہے تھے۔ راستے میں ڈاکوؤں کو ایک مسجِد نظر آئی، فوراً مسجد میں داخل ہوگئے اور جھوٹ موٹ نماز پڑھنے لگے! لوگ بھی اُن کو تلاش کرتے ہوئے مسجد تک آئے، دیکھا کہ چند آدمی نماز میں مصروف ہیں، اِن کے علاوہ مسجد میں کوئی نہیں، کہنے لگے کہ اَفسوس! ڈاکو کہیں نکل گئے۔ چنانچہ وہ لوگ ناکام واپس لوٹ گئے۔ یہ دیکھ کر ڈاکوؤں کا سردار اپنے ڈاکو ساتھیوں سے بولا: اگر آج ہم جھوٹ موٹ نماز کی صورت نہ بناتے تو ضرور پکڑ لئے جاتے، صرف جھوٹ موٹ نماز کی صورت اِختیار کرنے

---

1 ... بخاری، کِتَابُ بَدْءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

کی یہ بَرَکت ہے کہ ہم ذِلّت ورُسوائی سے بچ گئے، اگر ہم حقیقت میں نماز کو دُرُست طور پر اپنالیں تو اللہ پاک ہمیں دوزخ کی مصیبت سے بھی بچالے گا، اِس لئے میں تو آج سے لُوٹ مار سے توبہ کرتا ہوں اور اللہ پاک کی نافرمانی کی عادت چھوڑتا ہوں۔ اُس کے ساتھی کہنے لگے: اے ہمارے سَردار! جب آپ نے توبہ کرلی تو پھر ہم بھی کیوں پیچھے رہیں! ہم بھی آپ کے ساتھ توبہ میں شریک ہو جاتے ہیں۔ **چنانچہ تمام ڈاکوؤں نے سچّے دِل سے توبہ کی، اور اُن کا شمار پرہیز گار لوگوں میں ہونے لگا۔**[1]

ہر عبادت سے برتَر عبادت نماز
ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز
قلبِ غمگین کا سامانِ فرحت نماز
ہے مریضوں کو پیغامِ صحت نماز
نارِ دوزخ سے بیشک بچائے گی یہ
رَبّ سے دِلوائے گی تم کو جنّت نماز
پیارے آقا کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ
قلبِ شاہِ مدینہ کی راحت نماز
بھائیو! گر خُدا کی رضا چاہیئے
آپ پڑھتے رہیں باجماعت نماز
آؤ! مسجد میں جھک جاؤ رَبّ کے حُضُور
تم کو دِلوائے گی حق سے رِفعت نماز
یاخُدا! تجھ سے عطّار کی ہے دُعا
مصطفےٰ کی پڑھے پیاری اُمّت نماز

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا شان ہے پیاری نماز کی...!!

پیارے اسلامی بھائیو! کیا شان ہے پیاری نماز کی...!! اندازہ لگایئے! اُن ڈاکوؤں نے ✿ اللہ پاک کی رضا کے لئے نہیں بلکہ خُود کو گرفتاری سے بچانے کے لئے ✿ باقاعِدہ نماز نہیں پڑھی بلکہ نماز جیسی صُورت اختیار کی، یعنی جیسے نماز میں قیام کرتے ہیں، رکوع اور

[1]... فیضانِ نماز، صفحہ:48۔

سجدہ کرتے ہیں، انہوں نے جھوٹ موٹ میں یہ انداز اختیار کیا، چونکہ یہ مسجد میں آ گئے تھے، گرفتاری کے ڈر سے ہی سہی، جھوٹ موٹ میں ہی سہی، رَبِّ کریم کے حُضُور کھڑے تو ہو گئے تھے، بس اسی پر اللہ پاک کی رحمت جوش میں آئی اور ان ڈاکوؤں کو توبہ کی توفیق عطا کر دی گئی....!!

یہ یقیناً رَبِّ رحمٰن و رحیم کی عَطا ہے ❁ جو جتنا اُس کے حُضُور حاضِر ہوتا ہے ❁ جتنا اس کی بارگاہ میں جھکتا ہے ❁ جتنا اس کی طرف دِل لگاتا ہے، اسے اُتنا ہی نوازا جاتا ہے۔ اس میں ہمارے لئے سبق ہے کہ جب جُھوٹ مُوٹ نماز کی شکل بنانے والوں کو رَبّ کی رحمت نے مَحروم نہ چھوڑا تو ہم اگر اللہ پاک کی رضا کے لئے، جُھوٹ مُوٹ نہیں بلکہ سَچ مُچ نماز پڑھنے کی عادَت بنائیں تو کیا کچھ کرم نوازیاں نہیں ہوں گی...!!

اللہ پاک ہمیں اچھے انداز میں نمازیں پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آیئے! اچھے انداز سے نماز پڑھنے کی برکت پر ایک واقعہ سنتے ہیں:

ایک عاشقِ مَجازی کا عجیب واقعہ

حضرت عبد الرحمن صَفُّوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے نُزْهَةُ الْمَجَالِس میں ایک عجیب و غریب واقعہ لکھا ہے، جس کا خُلاصہ یہ ہے کہ ایک شخص کسی عورت پر عاشق ہو گیا، آخِرکار ہمَّت کرکے اُس نے ایک خط میں اُس عورت پر اپنے عشق کا اِظہار کر دیا۔ وہ خاتون نہایت شریف خاندان سے تعلق رکھتی تھی، خط کی وجہ سے پریشان ہو گئی چونکہ شادی شدہ بھی تھی، کچھ سوچ سمجھ کر وہ خط اپنے شوہر کی خدمت میں پیش کر دیا۔ اُس کا شوہر ایک مسجد کا امام تھا اور نہایت پرہیزگار ہونے کے ساتھ ساتھ کافی سمجھدار بھی تھا، اُسے اپنی زَوجہ پر

پورا اِعتماد (یعنی بھروسا) تھا۔ لہٰذا اُس خط کے جواب میں اپنی زوجہ ہی کی معرفت اُس نے یہ جواب دِلوایا کہ **فُلاں مسجد میں فلاں اِمام کے پیچھے بغیر ناغے کے 40 دن پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرو، پھر آگے دیکھا جائے گا۔** اُس عاشق نے پابندی سے نمازِ باجماعت شروع کردی۔ جُوں جُوں دِن گزرتے گئے، نماز کی برکتیں اُس پر ظاہر ہوتی چلی گئیں۔ جب 40 دن گزر گئے تو اُس کے دل کی دُنیا ہی بدل چکی تھی چنانچہ اس نے یہ پیغام بھیج دیا: (محترمہ! نماز کی بَرَکت سے میری آنکھ کُھل گئی ہے، میں مَعَاذَ الله حرام کاری کے خواب دیکھتا تھا لیکن الله کریم کا کروڑہا کروڑ شکر کہ اُس نے مجھے تیری محبّت سے چھٹکارا عنایت فرمادیا ہے۔ الحمدللہ!) **میں نے اپنی بُری نیّت سے توبہ کرلی ہے اور تجھ سے بھی معافی کا طلب گار ہوں۔** جب اُس نیک خاتون نے اپنے شوہر کو یہ پیغام سنایا تو اُس کی زبان سے بے ساختہ (یعنی ایک دم) یہ جاری ہو گیا: صَدَقَ اللهُ الْعَظِیْمُ فِیْ قَوْلِهٖ (یعنی ربِّ عظیم نے اپنے اس ارشاد میں بالکل سچ فرمایا):[1]

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ (پارہ: 21، العنکبوت: 45)	ترجمہ کنزُ العِرفان: بیشک نماز بے حیائی اور بُری بات سے روکتی ہے۔

اے نماز کی برکتوں کے طلب گار پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ نماز کی بَرَکت سے ایک عاشقِ مجازی سیدھے رستے پر آگیا اور اُس کے دل میں مالکِ حقیقی کا عشق موجیں مارنے لگا اور اُسے سکونِ قلب حاصِل ہو گیا۔ واقعی الله پاک اور اُس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت ہی ایسی ہے کہ جس خوش نصیب کو نصیب ہو جائے وہ پھر کسی اور سے دل لگا ہی نہیں سکتا۔

محبت میں اپنی گما یاالٰہی! | نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی!

1 ...نزہۃ المجالس، باب فضل الصلوات لیلاو نہارا و متعلقاتہا، جز: 1، صفحہ: 125 ملخصًا۔

رہوں مست و بے خود میں تیری وِلا میں | پلا جام ایسا پلا یاالٰہی![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نماز کی برکتیں

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! نماز بہت بابرکت عِبَادت ہے ❁ نماز اللہ پاک کی رِضا کا سبب ہے ❁ نماز پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے ❁ نماز انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کی سُنّت ہے ❁ نماز اندھیری قبر کا چراغ ہے ❁ نماز عذابِ قبر سے بچاتی ہے ❁ نماز نُور ہے ❁ نماز دِین کا ستون ہے ❁ جنّت کی چابی ہے ❁ نماز سے رحمت اُترتی ہے ❁ نماز دُعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے ❁ نماز بیماریوں سے بچاتی ہے ❁ بدن کو راحت پہنچاتی ہے ❁ نماز سے روزی میں برکت ہوتی ہے ❁ نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے بچاتی ہے ❁ نماز کا وقت پر ادا کرنا تمام اَعْمال سے اَفْضل ہے ❁ نمازی کے لئے سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اسے روزِ قیامت اللہ پاک کا دِیدار ہو گا۔[2]

اس لئے ہمیں چاہئے کہ نماز پڑھا کریں، پانچوں نمازیں پڑھا کریں، مسجد میں باجماعت پڑھا کریں، زہے نصیب! پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پڑھا کریں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے دِین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہو جائیں گی۔

بھائیو! گر خُدا کی رضا چاہیئے | آپ پڑھتے رہیں باجماعت نماز
آؤ! مسجد میں جھک جاؤ ربّ کے حُضُور | تم کو دِلوائے گی حق سے رِفعت نماز
صبر سے اور نمازوں سے چاہو مدد | پُوری کروائے ہر ایک حاجت نماز

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 105۔
2 ...فیضانِ نماز، صفحہ: 10، 11۔

نماز برائیوں سے روکتی ہے

اللہ پاک پارہ 21 سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْت آیت 45 میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ (پارہ:21، العنکبوت:45)	ترجمہ کنزُ العِرفان: بیشک نماز بے حیائی اور بُری بات سے روکتی ہے۔

اللہ پاک کا فرمانِ عالی شان بلا شک و شبہ حق، حق، حق ہے۔ یقیناً نماز بے حیائی اور بُری باتوں سے منع کرتی ہے۔

لیکن ایک سُوال ذِہن میں اُبھرتا ہے کہ اگر ہم مُعاشرے میں دیکھیں تو یقیناً مسلمانوں کی ایک تعداد ہے جو نماز نہیں پڑھتے مگر ایسا بھی نہیں ہے کہ سارے ہی مسلمان نماز نہیں پڑھتے، ہر محلے، ہر مسجد میں نمازیوں کی تعداد تو ہوتی ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ بعض دفعہ ان نمازیوں میں بھی بُرائیاں پائی جاتی ہیں۔ بے شمار نمازیوں کے اندر ❁ماں باپ کی نافرمانی ❁بے پردگی ❁گالی گلوچ ❁غیبت ❁چغلی ❁فحش گوئی ❁دل آزاری ❁لوگوں کی حق تلفی ❁سود و رِشوت کے لین دَین وغیرہ وغیرہ گناہوں کی کثرت ہے! جب اللہ پاک فرما رہا ہے کہ نماز بُرائی اور بے حیائی سے روکتی ہے، پھر ان نمازیوں کی نماز، انہیں بُرائیوں سے کیوں رَوک نہیں پا رہی...؟ کیا حقیقی نمازی ❁جھوٹا ❁دَغا باز ❁چُغل خور ❁رِزقِ حرام کمانے اور ❁کھلانے والا ❁فلموں ڈراموں کا شیدائی ❁مُیوزیکل پروگراموں اور ❁گانے باجوں کا شوقین ❁داڑھی منڈانے یا ایک مُٹّھی سے گھٹانے والا ہو سکتا ہے؟ نہیں...! کبھی نہیں...! ہرگز نہیں...! بے شک حقیقت یہی ہے کہ نماز بُرائیوں سے روکتی ہے۔ افسوس! ہماری اپنی نمازوں میں کمزوریاں ہیں، جن کے سبب ہم نیک نہیں بن پا رہے، لہٰذا ہمیں چاہیے

کہ ہم ❁ اپنی نماز کا جائزہ لیں ❁ نماز کے ظاہری و باطنی آداب سیکھیں اور ❁ اپنا وُضو و غسل وغیرہ بھی دُرُست کر لیں۔ اگر صحیح معنوں میں باوُضو باطہارت خشوع و خضوع کے ساتھ اس کے تمام تر ظاہری و باطنی آداب کو دھیان میں رکھ کر ہم نماز پڑھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ الْکَرِیْم! ضرور اس کی برکتیں ظاہر ہوں گی اور درست پڑھی جانے والی نماز کی بَرَکت سے واقعی گناہوں کی ظاہری و باطنی گندگیاں دُور ہو جائیں گی اور ہم نیک صورت، نیک سیرت مسلمان بن جائیں گے اور ہمارا پورا کردار سنتوں کا آئینہ دار بن جائے گا، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

کیوں نمازی جہنّم میں جائے بھلا! | اس کو دِلوائے گی باغِ جنّت نماز
جو مسلمان پانچوں نمازیں پڑھیں | لے چلے گی انہیں سُوئے جنّت نماز
ہو گی دُنیا خراب، آخرت بھی خراب | بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز

اب ذہن میں سُوال اُبھر رہا ہو گا کہ نماز کے ظاہِری باطنی آداب ہیں کیا کیا...؟ کیسے سیکھیں گے؟ کہاں سے سیکھیں گے؟ اس کے لئے چند ایک آدابِ نماز تو میں عرض کر دیتا ہوں، باقی یہ ہے کہ نماز اور اس کے ظاہِری باطنی آداب سیکھنے کے لئے ہمیں باقاعِدہ وقت نکالنا چاہیے ❁ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں باقاعدہ فیضانِ نماز کورس کروایا جاتا ہے، 7 دِن کا کورس ہے، رہائشی بھی کروایا جاتا ہے اور جُزوقتی بھی ہوتا ہے، اس کورس میں نماز کے احکام و مسائل سکھائے جاتے ہیں، یہ کورس کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نماز کے تعلق سے بہت سارا عِلْمِ دِین سیکھنے کو ملے گا ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی بہت پیاری کتاب ہے: **فیضانِ نماز**۔ 600 سے کچھ کم صفحات کی کتاب ہے، اسے پڑھیئے! نماز کے تعلق سے ایسی ایسی معلومات اس میں دِی گئی

ہیں کہ پڑھ کر مزہ آجاتا ہے ❁ پھر اس کے ساتھ ساتھ **احیاء العلوم** جلد: 1 سے نماز کا باب پڑھ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نماز کے ظاہِری باطنی آداب سے متعلق بہت کچھ سیکھنے کو مل جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

آیئے! نماز کے چند آداب سُنتے ہیں:

(1): نماز کو وقت دیجئے!

نماز کا پہلا اور اَہَم ترین اَدب یہ ہے کہ نماز کو وقت دیجئے! دیکھئے! نماز کو دِین کا سُتُون قرار دیا گیا ہے، دِین کے فرائِض میں اَہَم ترین فرض نماز ہے، اس کے اتنے سارے فضائل اور فائدے بیان کئے گئے ہیں۔ اب ان فائدوں تک پہنچنے کے لئے، اس اَہَم تَرِین فرض کو ادا کرنے کے لئے ہمیں وقت تو نکالنا ہی پڑے گا مگر افسوس! ❁ ہمارے ہاں حالات ایسے ہیں کہ لوگ جلدی جلدی مسجد میں آتے ہیں، جیسی تیسی ہو سکے نماز پڑھتے ہیں اور گھر کو روانہ ہو جاتے ہیں، جتنی جلدی نماز کے وقت مچائی جاتی ہے، شاید ہی کسی اور کام کے لئے مچائی جاتی ہو گی...!! ❁ پھر اللہ بھلا نہ کرے شیطان مردُود کا...!! یہ بھی ستاتا رہتا ہے، جُونہی نماز شروع کی، کبھی کوئی کام یاد آتا ہے، کبھی کوئی یاد آتا ہے، بس پھر جلدی مچ جاتی ہے کہ جلدی جلدی نماز پڑھو! پھر ابھی فُلاں فُلاں کام بھی کرنا ہے۔

یُوں لوگ دُنیوی کاموں کے لئے نماز میں جلدی مچاتے اور آدابِ نماز کا لحاظ رکھے بغیر ہی جیسی تیسی پڑھ لیتے ہیں۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، نماز میں جلدی مچانا بہت نقصان دِہ ہے۔

نماز ادا کرنے میں جلد بازی

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: لوگوں میں سب سے بَدتَر چور وہ ہے، جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کوئی شخص اپنی نماز میں کس طرح چوری کرسکتا ہے؟ تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو اس کے رُکوع و سجود پورے نہیں کرتا۔[1]

کوّے کی طرح چونچ نہ مارو

حضرت عبدالرحمٰن رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کوّے کی سی ٹھونگ (یعنی چونچ) مارنے اور دَرِندے کی طرح ہاتھ بچھانے سے منع فرمایا۔[2]

یعنی ساجِد (سجدہ کرنے والا) سجدہ ایسے جلدی جلدی نہ کرے جیسے کوّا زمین پر چونچ مار کر فوراً اُٹھا لیتا ہے اور سجدے میں کہنیاں زمین سے نہ لگائے جیسے کتا، بھیڑیا وغیرہ بیٹھتے وَقت لگا لیتے ہیں۔[3]

نماز میں جلدی مچانے کے نقصانات

خادمِ نبی، حضرتِ اَنس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے پیارے نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو نمازیں اپنے وقت میں ادا کرے اور نماز کے لئے اچھی طرح وُضو کرے اور اس کے قیام، خشوع، رُکوع و سجود (یعنی سجدے) پورے کرے تو اس کی نماز سفید اور روشن ہو کر یہ کہتی ہوئی نکلتی ہے: اللہ پاک تیری

---

1 ... مسند ابوداود طیالسی، جلد: 3، صفحہ: 669، حدیث: 2333۔
2 ... ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ من لایقیم ...الخ، صفحہ: 146، حدیث: 862۔
3 ... مراٰۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 87۔

حفاظت فرمائے جس طرح تو نے میری حفاظت کی۔ اور جو شخص نماز بے وقت ادا کرے اوراس کے لئے کامِل (یعنی اچھی طرح) وُضو نہ کرے اور اس کے خشوع، رُکوع اور سجدے پورے نہ کرے تو وہ نماز سیاہ تاریک (یعنی کالی اندھیری) ہو کر یہ کہتی ہوئی نکلتی ہے: اللہ پاک تجھے ضائع کرے جس طرح تو نے مجھے ضائع کیا۔ یہاں تک کہ اللہ پاک جہاں چاہتا ہے وہ (نماز) اُس جگہ پہنچ جاتی ہے، پھر وہ بوسیدہ (یعنی پھٹے پرانے) کپڑے کی طرح لپیٹ کر اُس نمازی کے منہ پر ماردی جاتی ہے۔[1]

اللہُ اکبر! اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! ہمارے ہاں جیسے حالات ہیں، دُنیا میں مَصرُوفیت اتنی ہو گئی کہ نماز کی فِکْر ہی نہیں رہتی...!! جو نماز پڑھتے ہیں، ان میں بھی کئی ایک کے حالات کچھ ایسے ہیں کہ ✿ بَس بھاگتے دوڑتے مسجد میں پہنچے ✿ جیسے تیسے وُضو کیا ✿ یونہی وُضو کے قطرے ٹپک رہے ہیں ✿ بازُو کہنیوں تک چڑھے ہوئے ہیں ✿ جلدی سے آئے، نماز شروع کی ✿ اب نماز میں پڑھنے کے لئے سُورت تو ہمیں ایک ہی آتی ہے، سُورۂ اِخْلاص... اس کے عِلاوہ سُورتیں یاد کرنے کا ذِہن ہی نہیں بنتا.... بس ساری رکعتیں اسی سُورت کے ساتھ جلدی جلدی پڑھیں ✿ رکوع پُورا ہوا یا نہیں ہوا ✿ سجدہ پُورا ہوا یا نہیں ہوا ✿ رکوع سے ابھی سیدھے کھڑے بھی نہ ہوئے تھے کہ سجدے کے لئے جھکنا شروع ہو گئے ✿ پہلے سجدے سے اُٹھ کر سیدھے بیٹھے بھی نہیں تھے کہ اگلے سجدے میں جا پہنچے... یُوں بس جلدی جلدی جیسی تیسی نماز پڑھی اور وہ گئے....!! یہ ہماری نمازوں کا انداز ہے اور ہم نے حدیثِ پاک سُنی، جو بندہ نماز کے رکوع اور سجدے پُورے نہیں کرتا، نماز کہتی ہے: **جس طرح تُو نے مجھے ضائع کیا، اللہ پاک تجھے**

---

1 ... معجم اوسط، جلد: 2، صفحہ: 227، حدیث: 3095۔

ضائع کرے۔

خُدا کی پناہ! خُدا کی پناہ...!! اے **پیارے اسلامی بھائیو!** غور تو فرمایئے! ہماری نماز، وہ عظیمُ الشان عِبَادت جس نے ہمارے کردار کو سنوارنا تھا، جس نے ہمیں گُنَاہوں کی گندگی سے پاک کرنا تھا، جس نے ہمیں بُرائی اور بے حیائی سے بچانا تھا، جب وہ نماز ہی ہمارے ضائع ہو جانے کی دُعائیں کر رہی ہو گی تو بتایئے! پِھر ہمارے پلّے بچے گا کیا...؟ ہم سُدھر کیسے سکیں گے؟ ہمارے حالات کیسے سَنْوَریں گے؟ روزی میں برکت کہاں سے آئے گی؟ بیماریوں سے حفاظت کس طرح ہو پائے گی...؟ یہ تو دُنیا کی بات ہے، ایسی نمازیں لے کر ہم اللہ پاک کے حُضُور کس طرح حاضِر ہو سکیں گے...؟

اس لئے میرے **پیارے اسلامی بھائیو!** نماز اَہَم ترین عِبَادت ہے، اس کے لئے باقاعِدہ وقت نکالئے! نماز پُورے اہتمام کے ساتھ پڑھا کیجئے! پُورے اطمینان سے، سنّتوں اور مستحبات کا خیال رکھتے ہوئے وُضو کیجئے! پِھر بڑے سلیقے سے، وقار کے ساتھ، دِل میں عاجزی لئے، زہے نصیب! خوفِ خُدا سے لرزتے ہوئے مسجد میں آکر صَف میں کھڑے ہو جایئے! پِھر پُوری تَوَجُّہ اور مکمل اِطمینان کے ساتھ نماز پڑھیئے! آپ دیکھیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! چند ہی دِنوں میں دِل کا میل دُھلنا شروع ہو گا، دِل میں نُور بھرنا شروع ہو گا، پِھر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! وہ برکتیں نصیب ہوں گی کہ دُنیا و آخرت سَنْوَر جائیں گی۔

اطمینان سے نماز پڑھنے کی فضیلت

حدیثِ پاک سنیئے! حضرت عُبادہ بن صَامِت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ نبیِ رَحمت، شفیعِ اُمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو شخص اچھی طرح وُضو

کرے، پھر نماز کے لئے کھڑا ہو، اِس کے رُکوع، سُجُود اور قراءَت (قِرا۔ءَ۔ت) کو مکمَّل کرے تو نماز کہتی ہے: اللہ پاک تیری حفاظت کرے جس طرح تونے میری حفاظت کی۔ پھر اُس نماز کو آسمان کی طرف لے جایا جاتا ہے اور اُس کے لئے چمک اور نور ہوتا ہے، پس اس کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اُسے اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے اور وہ نماز اُس نمازی کی شفاعت کرتی ہے۔[1]

ہوں میری ٹوٹی پھوٹی نمازیں خُدا قبول
اُن دو کا صدقہ جن کو کہا شہ نے میرے پھول

وضاحت: یعنی امام حَسَن و حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما جنہیں سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے رَیْحَانَتَیَّ یعنی میرے پھول فرمایا، یااللہ پاک! اُن کے صدقے میری ٹوٹی پُھوٹی نمازیں قبول فرمالے۔

سُبْحٰنَ اللہ! اندازہ لگایئے! جس بندے کو اَفْضَل ترین عبادت یعنی نماز حفاظت کی دُعائیں دے رہی ہو، اس بندے کی حفاظت کیوں نہیں کی جائے گی، اس کے کام غیب سے کیوں نہ بنیں گے...!! بھلا سوچئے تو...!! ایک ہے وہ بندہ جسے نماز کہتی ہے: اللہ تجھے ضائع کرے، دوسرا ہے وہ بندہ جسے نماز کہتی ہے: اللہ پاک تیری حفاظت کرے۔ اِنصاف سے کہئے! ان دونوں میں سے کس کے کاروبار میں برکت آئے گی...؟ ان دونوں میں سے کس کو سکون ملے گا؟ ان دونوں میں سے کس کا گھر امن کا گہوارہ بنے گا؟ یقیناً اس کا جسے نماز حفاظت کی دُعائیں دے رہی ہے۔ بس یہی نتیجہ ہے، ہم جن کاموں کی وجہ سے نماز میں جلدی کرتے ہیں، اگر ہم نماز اطمینان سے پڑھنا شروع کر دیں تو ہمارے وہ کام درست

---

1 ...شُعَبُ الْاِیْمَان، جلد:3، صفحہ:144، حدیث:3140۔

طَور پر ہو سکتے ہیں۔ مگر ہم ان کاموں میں جلدی کے سبب نماز میں جلدی مچاتے ہیں، نتیجۃً

نہ خُدا ہی مِلا نہ وِصَالِ صنم
نہ اِدھر کے رہے، نہ اُدھر کے رہے

یعنی نماز میں جلدی مچائی تھی کہ دُنیا کے کام کرنے ہیں، نتیجہ یہ ہوا کہ نماز کی نورانیت تو جو ضائع ہونی تھی، ہوئی، دُنیا کے کام بھی پُورے نہ ہوئے، کیونکہ نماز کہہ گئی: جیسے تُو نے مجھے ضائع کیا، اللہ تجھے ضائع کرے۔

اللہ پاک ہمیں سمجھ نصیب کرے۔ نماز پڑھیئے! ضرور پڑھیئے! وقت نکال کر پڑھیئے! پُورے اہتمام کے ساتھ پڑھیئے! رَبّ کی محبّت دِل میں سجا کر، اللہ پاک دیکھ رہا ہے، یہ تَصَوُّر باندھ کر پڑھیئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت دونوں سنور جائیں گی۔

(2): نماز پُوری تَوَجُّہ سے پڑھیئے!

پیارے اسلامی بھائیو! نماز کا دُوسرا اَدَب یہ ہے کہ نماز پُوری تَوَجُّہ کے ساتھ پڑھی جائے۔ مثال کے طَور پر جب ہم وُضُو کر رہے ہوں تو دِل میں عاجزی ہو، زبان سے وُضُو کی دُعائیں پڑھتے جائیں، پھر جب نماز شروع کی، اللہُ اکبر کہا تو دھیان اللہ پاک کی طرف رہے، اسی طرح جو کچھ ہم نماز میں پڑھتے ہیں، مثلاً ❁ سورۂ فاتحہ ❁ اُس کے بعد جو سُورت پڑھنی ہے ❁ پھر رکوع کی تسبیحات ❁ سجدے کی تسبیحات ❁ اَلتَّحِیَّات ❁ درودِ پاک اور ❁ آخر کی دُعا، سب کچھ ترجمے کے ساتھ یاد کر لیں، پھر نماز میں اُن کے ترجمے پر نظر رکھتے ہوئے، تَوَجُّہ کے ساتھ نماز پڑھتے جائیں ❁ یونہی قیام کی حالت میں نظر سجدے کی جگہ ہو ❁ رکوع میں پیروں کی پشت پر ہو ❁ قَومہ میں (یعنی جب رکوع سے کھڑے ہوتے ہیں،

اس وقت) نظر سینے پر ہو ❁ سجدے میں جاکر ناک کی طرف ہو ❁ اَلتَّحِیَّات میں بیٹھیں تو نظر جھولی میں رکھیں، یُوں پُورے اطمینان کے ساتھ، بھرپُور توَجُّہ کے ساتھ نماز پڑھیں۔اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! لُطف بھی آئے گا اور نماز کی نورانیت بھی نصیب ہوگی۔

جنّت واجب ہو جاتی ہے

حضرت عُقْبَہ بن عامِر رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اللہ پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا کہ آپ کھڑے ہو کر لوگوں سے یہ ارشاد فرما رہے تھے: جو مسلمان اچھی طرح وُضو کرے پھر ظاہر و باطن کی یکسوئی کے ساتھ 2 رکعتیں ادا کرے تو اُس کے لئے جنّت واجب ہو جاتی ہے۔ [1]

میری جانب مُتَوَجِّہ ہو جا!

حضرت ابوہُریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سَرورِ دو جہان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جب بندہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے، جب وہ اِدھر اُدھر دیکھتا ہے تو اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: تو کس کی طرف دیکھ رہا ہے؟ کیا مجھ سے بہتر کی طرف دیکھ رہا ہے؟ اے اِبنِ آدم (یعنی اے آدمی!) میری طرف مُتَوَجِّہ ہو جا! میں اُس سے بہتر ہوں، جس کی طرف تو دیکھ رہا ہے۔ [2]

نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنے سے رَحمت کا پِھر جانا

حضرت ابوذر رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں: رسولِ انور، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ... مسلم، کتاب الطھارۃ، باب الذکر المستحب عقب الوضوء، صفحہ: 109، حدیث: 234۔

2 ... مسند بزار، جلد: 16، صفحہ: 200، حدیث: 9333۔

نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک کی رحمت نمازی کی جانِب متوجِّہ رہتی ہے جب تک وہ اِدھر اُدھر نہ دیکھے، جب اِدھر اُدھر دیکھتا ہے تو اللہ پاک کی رحمت بھی اُس سے پھر جاتی ہے۔[1]

دورانِ نماز بِچّھو نے 40 ڈنک مارے

حضرت عبدُاللہ بن مبارک رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بچپن میں دیکھی ہوئی ایک عبادت گزار خاتون مجھے اچھی طرح یاد ہیں۔ نماز کی حالت میں بِچّھو نے اُنہیں 40 ڈنک مارے مگر ان کی حالت میں ذرا بھی فرق نہ آیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئیں تو میں نے کہا: اَمّاں! اس بچھو کو آپ نے ہٹایا کیوں نہیں؟ جواب دیا: صاحبزادے! ابھی تم بچے ہو، یہ کیسے مناسب تھا! میں تو اپنے ربّ کے کام میں مشغول تھی، اپنا کام کیسے کرتی؟[2]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی نِرالی سوچ ہے...!! بندہ جب رَبّ کے حُضُور حاضِر ہو گیا، اس کی عبادت میں مَصرُوف ہو گیا، اب اُسے یہ زیب کب دیتا ہے کہ وہ اپنی نگاہیں اِدھر اُدھر اُٹھائے رکھے، کنکھیوں سے اِدھر اُدھر دیکھتا رہے، اسے تو چاہئے کہ ادب کے ساتھ تَوَجُّہ کے ساتھ بس رَبِّ رحمٰن کی رحمت پر نظریں جمائے، اس کے حُضُور حاضِر رہے۔

وضاحت: خیال رہے! ان بزرگ خاتون رَحمۃُ اللهِ علیہا نے بِچّھو کو نہیں ہٹایا، یہ ان کا تقویٰ اور بلند کردار ہے، ہم جیسے دورانِ نماز اگر بِچّھو (یا کسی بھی تکلیف دینے والی چیز) کو ہٹا دیں تو یہ جائز ہے۔ البتہ! اس مسئلے کی تفصیلات ہیں جو آپ کو امیر اہلسنت کے رسالے **نماز کا طریقہ** میں مل جائیں گی۔ وہاں سے پڑھ لیجئے!

---

1 ...ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب الالتفات فی الصلاۃ، صفحہ: 153، حدیث: 909۔
2 ...کشف المحجوب، صفحہ: 359۔

حضرت حاتِم اَصَم کی نَماز کا انداز

حضرت حاتِمِ اَصَم رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ سے ان کی نماز کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: جب نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو ❁ میں پورا وضو کرتا ہوں ❁ پھر نماز کی جگہ آ کر بیٹھ جاتا ہوں، یہاں تک کہ میرے تمام اَعضا (یعنی بدن کے سب حصّے) پُر سُکون ہو جاتے ہیں ❁ پھر نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہوں اور کعبہ شریف کو اَبروؤں (**Eyebrows**) کے سامنے ❁ پُل صراط کو قدموں کے نیچے ❁ جنّت کو سیدھے ہاتھ کی طرف اور ❁ جہنّم کو الٹے ہاتھ کی طرف ❁ مَلَکُ الموت عَلَیۡہِ السَّلام کو اپنے پیچھے خیال کرتا ہوں اور ❁ اس نماز کو اپنی آخری نماز تصوّر کرتا ہوں ❁ پھر اُمید وخوف کی ملی جلی کیفیت کے ساتھ تکبیر تحریمہ کہتا ہوں ❁ قرآنِ کریم ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا ہوں ❁ رُکوع عاجِزی کے ساتھ اور سجدہ خشوع کے ساتھ کرتا ہوں ❁ بایاں (**Left**) پاؤں بچھا کر اُس پر بیٹھتا ہوں، دایاں (**Right**) پاؤں کھڑا کرتا ہوں ❁ خوب اِخلاص سے کام لینے کے باوجود یہی خوف رکھتا ہوں کہ نہ جانے میری نماز قبول ہو گی یا نہیں![1]

سُبۡحٰنَ اللہ! کیسی عظیم نماز ہے...!! کاش! ہمیں بھی توفیق ملے، ہم بھی ایسے پیارے پیارے تَصَوُّرات باندھ کر نماز پڑھیں۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔

(3): اِخلاص کے ساتھ نماز پڑھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! نماز کی قَبولیت کے لئے سب سے بنیادی شرط اِخلاص ہے۔ لہٰذا ہر طرح کی نماز خواہ وہ فرض ہو یا نفل، صرف وصرف اللہ پاک کو راضی کرنے کے لئے ادا

---

1 ... احیاء علوم الدین، کتاب اسرار الصلاۃ و مہماتہا، الباب الاول فی فضائل ... الخ، جلد: 1، صفحہ: 202۔

کی جائے، دوسروں کو دِکھانے کے لئے ریاکاری والی نماز نہ پڑھی جائے۔

ربُّ الْعٰلمین کی توہین کرنے والا

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: جس نے لوگوں کے سامنے اچھے طریقے سے اور تنہائی میں بُرے طریقے سے نماز ادا کی، بے شک اس نے اپنے ربِّ کریم کی توہین کی۔[1]

نوٹ: یہاں توہین سے مراد بارگاہِ الٰہی میں اَدَب کی کمی ہے، کفریہ توہین مراد نہیں۔

30 سال کی نَمازیں دُہرائیں

ایک بُزُرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 30 سال تک مسجِد کی پہلی صَف میں (باجماعت) نماز ادا فرماتے رہے، ایک بار ان کو پہلی صف میں جگہ نہ ملی اور دوسری صف میں کھڑے ہو گئے تو شرم محسوس ہونے لگی کہ لوگ کیا کہیں گے کہ دیکھو! آج اِس آدَمی کی پہلی صَف چھوٹ گئی ہے۔ یہ خیال آتے ہی وہ سنبھل گئے اور اپنے نفس سے کہا: اے نفس! میں 30 سال تک جو نَمازیں پہلی صَف میں ادا کرتا رہا کیا وہ لوگوں کو دکھانے کے لئے تھیں جو آج تجھے شرم آ رہی ہے! پھر اُنہوں نے پچھلے 30 سال کی نمازیں دُہرائیں (یعنی دوبارہ ادا کیں) اور کمالِ صدق واِخلاص کی نادِر مثال قائم فرمائی۔[2]

اللہ اکبر! ہمارے بزرگوں کا جذبۂ اِخلاص صد کروڑ مرحبا! فقط ایک دِلی خیال کی بِنا پر 30 برس کی نمازیں دوبارہ ادا کیں۔ آہ! ہم غافلوں کی حالت یہ ہے کہ اوّل تو دِل کی کھیتی جذبۂ عبادت کے بیج سے خالی اور جیسے تیسے کر کے عبادت کر بھی لی تو اِخلاص کے پانی کی کمی

---

1 ... مسند ابی یعلی، جلد:4، صفحہ:190، حدیث:5114۔
2 ... احیاء علوم الدین، کتاب اداب العزلۃ، الفائدۃ السابعۃ: التجارب، جلد:2، صفحہ:300۔

بلکہ واہ واہ کی آفتِ بد سے فصلِ عبادت داؤ پر لگا دیتے ہیں۔

نفسِ بدکار نے دل پر یہ قِیامت توڑی
عملِ نیک کیا بھی تو چھپانے نہ دیا

وضاحت: اللہ پاک کی توفیق سے اگر نیکی کرنے کا موقع مل ہی گیا تو نفس نے ایسا ظلم کیا کہ میرے دل میں اس کو مشہور کرنے کی خواہش ڈال دی۔

اللہ کریم ہمیں توفیق بخشے، ریاکاری سے بچ کر صِرف و صِرف اللہ پاک کی رضا پانے کی نیّت کے ساتھ پانچوں نمازیں ادا کیا کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! رَبّ راضی ہو گا اور بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔

(4): نماز خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھیئے!

پیارے اسلامی بھائیو! نماز کے آداب میں سے ہے کہ نماز خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھی جائے۔ اللہ کریم پارہ 18 سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن کی آیت نمبر 1 اور 2 میں اِرشاد فرماتا ہے:

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿۲﴾ (پارہ:18، المؤمنون:1-2)	ترجمہ کنزُالعِرفان: بیشک ایمان والے کامیاب ہوگئے، جو اپنی نماز میں خشوع و خضوع کرنے والے ہیں۔

تفسیر صراط الجنان جلد 6، صفحہ 494، پر ہے: اِس آیت میں ایمان والوں کو بِشارت (یعنی خوش خبری) دی گئی ہے کہ بے شک وہ اللہ پاک کے فضل سے اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے اور ہمیشہ کے لئے جنّت میں داخل ہو کر ہر ناپسندیدہ چیز سے نجات پا جائیں گے۔ مزید صفحہ 496 پر ہے: ایمان والے خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں، اس وقت

ان کے دلوں میں اللہ کریم کا خوف ہوتا ہے اور ان کے اَعضا ساکن (یعنی ٹھہرے ہوئے پُر سکون) ہوتے ہیں۔[1]

خُشُوع کی تعریف

خشوع کے معنی ہیں: دل کا فعل اور ظاہری اعضا (یعنی ہاتھ پاؤں) کا عمل۔[2] **دل کا فعل** یعنی اللہ پاک کی عظمت پیشِ نظر ہو، دنیا سے توجہ ہٹی ہوئی ہو اور نماز میں دل لگا ہو۔ اور **ظاہری اعضا کا عمل** یعنی سکون سے کھڑا رہے، اِدھر اُدھر نہ دیکھے، اپنے جسم اور کپڑوں کے ساتھ نہ کھیلے اور کوئی فضول کام نہ کرے۔[3]

نماز میں خشوع مُستَحَب ہے

علامہ بدرُ الدّین عَینی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: نماز میں خُشوع مستحب ہے۔[4] اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ لکھتے ہیں: نماز کا کمال، نماز کا نور، نماز کی خوبی فہم وتَدَبُّر و حضورِ قلب (یعنی نماز کو سمجھ کر پڑھنے اور دِل سے اللہ پاک کے حُضُور حاضِر رہنے) پر ہے۔[5] مطلب یہ کہ اعلیٰ درجے کی نماز وہ ہے جو خشوع کے ساتھ ادا کی جائے۔

خشوع سے نَماز پڑھنا گناہوں کا کفّارہ

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان ابنِ عفان رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں:

---

1 ... صراط الجنان، پارہ:18، سورۃ المؤمنون، زیرِ آیت:2، جلد:6، صفحہ:494، 496۔
2 ... تفسیر کبیر، پارہ:18، سورۃ المؤمنون، زیرِ آیت:2، جلد:8، صفحہ:259۔
3 ... فیضانِ نماز، صفحہ:282۔
4 ... عمدۃ القاری، ابواب صفۃ الصلاۃ، باب الخشوع فی الصلاۃ، جلد:4، صفحہ:391، زیرِ حدیث:741۔
5 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:6، صفحہ:205۔

میں نے اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے سنا کہ جس مسلمان پر فرض نماز کا وقت آئے اور وہ اچھی طرح وُضو کرکے خشوع کے ساتھ نماز پڑھے اور دُرُست طریقے سے رُکوع کرے تو وہ نماز اُس کے پچھلے گناہوں کا کفّارہ ہو جاتی ہے، جب تک کہ وہ کسی کبیرہ گناہ کا اِرتکاب نہ کرے اور یہ (یعنی گناہوں کی مُعافی کا سلسلہ) ہمیشہ ہی ہوتا ہے (کسی زمانے کے ساتھ خاص نہیں ہے)۔ [1]

رُکوع سے مُراد یہاں پوری نماز ہے

علامہ مُناوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اِس **حدیثِ پاک** کے تحت لکھتے ہیں: رُکوع سے مراد نماز کے تمام ارکان ہیں یعنی وہ نماز کے تمام اَرکان اچھی طرح اور خشوع کے ساتھ ادا کرے اور تمام اَرکان اچھی طرح ادا کرنے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہر رُکن پورے طریقے پر (سنّتوں وغیرہ کا لحاظ کرتے ہوئے) ادا کیا جائے۔ (مزید فرماتے ہیں:) نماز، صغیرہ (یعنی چھوٹے) گناہوں کے لئے کفّارہ ہوگی، کبیرہ (یعنی بڑے) گناہوں کے لئے نہیں، کیونکہ کبیرہ گناہ نماز سے مُعاف نہیں ہوتے (کبیرہ گناہوں کی معافی کے لئے توبہ اور اس کے تقاضے پورے کرنے ہوں گے)۔ [2]

خُشوع والی نَماز غم دُور کرتی ہے

مکتبۃ المدینہ کی 103 صفحات کی کتاب **راہِ علم** کے صَفْحَہ 87 پر ہے: نماز کو خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرنا اور تحصیل علم (یعنی علم دین حاصل کرنے) میں لگے رہنا فکر و غم کو دُور کر دیتا ہے۔

---

1 ... مسلم، کتاب الطھارۃ، باب فضل الوضوء والصلاۃ عقبۃ، صفحہ: 107، حدیث: 228۔
2 ... التیسیر، جلد: 2، صفحہ: 358۔

روزی میں بَرَکت کا مضبوط ذَرِیعہ

اِسی **راہِ علم** کے صفحہ 92 پر ہے: روزی میں برکت کا مضبوط ترین ذریعہ یہ ہے کہ انسان نماز کو خشوع و خضوع، تَعدیلِ اَرکان (یعنی ارکانِ نماز ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنے) کا لحاظ کرتے ہوئے اور تمام واجبات اور سنن وآداب کا لحاظ رکھتے ہوئے ہوئے ادا کرے۔[1]

آگ لگ گئی مگر نماز میں مشغول رہے!

تابعی بزرگ حضرت مُسلم بن یَسَار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس قدر توجُّہ کے ساتھ نماز پڑھتے کہ اپنے آس پاس کی کچھ بھی خبر نہ ہوتی، ایک بار نماز میں مشغول تھے کہ قریب آگ بھڑک اٹھی لیکن آپ کو احساس تک نہ ہوا یہاں تک کہ آگ بجھا دی گئی۔[2]

4 مختصر واقعات

(1): مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرتِ بی بی عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہم سے اور ہم آپ سے گفتگو کر رہے ہوتے لیکن جب نماز کا وقت ہوتا تو (ہم ایسے ہو جاتے) گویا آپ ہمیں نہیں پہچانتے اور ہم آپ کو نہیں پہچانتے۔[3] **(2):** پہلے خلیفہ حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ نماز میں ایسے ہوتے گویا (گڑی ہوئی) میخ (کھونٹی) ہیں۔ **(3):** بعض صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم رُکوع میں اتنے پُرسکون ہوتے کہ ان پر چڑیاں بیٹھ جاتیں گویا وہ بے جان چیزوں میں سے ہیں۔ **(4):** بعض صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم فرماتے ہیں: قیامت کے دن لوگ نماز والی کیفیت پر اٹھائے جائیں گے یعنی نماز میں

---

1 ...راہِ علم، صفحہ: 92و103۔
2 ...الزہد لاحمد بن حنبل، صفحہ: 202، رقم: 1401۔
3 ...احیاء علوم الدین، کتاب اسرار الصلاۃ و مہماتہا، الباب الاول فی فضائل الصلاۃ، جلد: 1، صفحہ: 201۔

جس کو جتنا اطمینان وسُکون حاصل ہوتا ہے ،اُسی کے مطابق ان کا حشر (یعنی اٹھایا جانا)ہو گا۔[1]

اللہ پاک ہمیں خشوع و خضوع کے ساتھ نماز پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ ہم خشوع و خضوع کے ساتھ نماز کس طرح پڑھ سکتے ہیں...؟اس کے لئے ہمیں کیا کرنا ہو گا؟ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے اپنی کتاب **فیضانِ نماز** میں اس کے طریقے بھی لکھے ہیں، آیئے!سنتے ہیں:

آقا کی 4 دعائیں

پیارے اسلامی بھائیو! خشوع کی جگہ دل ہے جبکہ اَعضا اس کے ظاہر ہونے کا مقام۔ خُشوع کا حاصِل ہونا، اللہ پاک کی نہایت عظیم نعمت ہے۔ شیطان پہلے تو بندے کو نماز سے روکتا ہے، اگر بندہ پھر بھی نماز پڑھنے لگتا ہے تو مختلف دُنیوی چیزیں یاد دِلا کر نماز کی رُوح یعنی خشوع و خضوع ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم خشوع و خضوع کے ساتھ نمازیں ادا کیا کرتے تھے، ہمیں بھی خشوع و خضوع حاصِل کرنے کے لئے خوب کوشش کرنی اور اسے پانے کے لئے گڑ گڑا کر دُعائیں مانگنی چاہئیں۔

(1): ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یوں دعا مانگا کرتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ[2]

ترجمہ: اے اللہ پاک! میں اس دل سے تیری پناہ لیتا ہوں، جو خُشوع اِختیار نہ کرے۔

---

1 ...فیضانِ نماز، صفحہ:283۔

2 ...ترمذی، کتاب الدعوات، صفحہ:799، حدیث:3482۔

(2): ایک دُعا یہ بھی مانگتے:

رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ شَكَّارًا، لَكَ ذَكَّارًا لَكَ رَھَّابًا، لَكَ مِطْوَاعًا، لَكَ مُخْبِتًا، اِلَیْكَ اَوَّاھًا مُّنِیْبًا[1]

ترجمہ: اے میرے ربّ! مجھے تیرا بہت شکر گزار، تیرا اکثرت کے ساتھ ذِکر کرنے والا، تجھ سے بہت ڈرنے والا، تیرا انہایت فرمانبردار، تیرے لئے خشوع اختیار کرنے والا، تیری بارگاہ میں بہت گریہ وزاری کرنے والا اور رُجوع لانے والا بنا۔

(3): تیسری دُعائے مصطفٰے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا[2]

ترجمہ: اے اللہ پاک! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے، اس دل سے جو خشوع اِختیار نہ کرے، اُس نفس سے جو سیر نہ ہو، اس دُعا سے جو قبول نہ ہو۔

(4): اور ایک دُعائے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مانگا کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَلَاۃٍ لَّا تَنْفَعُ[3]

ترجمہ: اے اللہ پاک! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس نماز سے جو نفع نہ دے۔

گناہ خشوع کی راہ میں بہت بڑی رکاوٹ ہیں

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ لکھتے ہیں: اگر آپ خشوع و خضوع سے نمازیں پڑھنا

1 ... ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعاء النبی، صفحہ: 812، حدیث: 3551۔
2 ... مسلم، کتاب الذکر... الخ، باب التعوذ... الخ، صفحہ: 1046، حدیث: 2722۔
3 ... ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب فی الاستعاذ، صفحہ: 251، حدیث: 1549۔

چاہتے ہیں تو سب سے پہلے گناہوں سے پرہیز کیجئے، گناہ خشوع کی راہ میں بہت بڑی رکاوٹ ہیں، گناہ پر قائم رہتے ہوئے خشوع حاصل نہیں ہو سکتا۔

دلوں کو نرم کرنے والے کام

اگر دل میں نرمی و خشوع لانا چاہتے ہیں ❁ تو نیکیوں کی کثرت کیجئے اور ❁ ایک عَظِیمُ الشَّان نیکی تلاوتِ قرآن بھی ہے ❁ تِلاوت کے سبب دل نرم ہوتا ہے ❁ لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنا بھی دل کی نرمی کا باعث ہے ❁ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں دل کی سختی کی شکایت کی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا دل نرم ہو جائے تو مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اور یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرو۔[1]

دل کی سختی کیسے دُور ہو؟

مسلمانوں کی پیاری امّی جان حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا سے ایک خاتون نے دِل کی سختی کی شکایت کی تو آپ نے اِرشاد فرمایا: موت کو کثرت سے یاد کیا کر تیرا دِل نرم ہو جائے گا۔ جب اس عورت نے ایسا کیا تو اس کا دِل نرم ہو گیا۔ پس اس نے اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کا شکریہ ادا کیا۔[2]

اللہ کے نزدیک سورج سے زیادہ روشن چہرہ کس کا ہو گا؟

ایک **حدیثِ قُدسی** میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: میں ہر نمازی کی نماز قبول نہیں فرماتا بلکہ میں اُس کی نماز قبول کرتا ہوں ❁ جو میری عَظَمت کے پیشِ نظر عاجزی اِختیار

1 …شُعَبُ الْاِیْمَان، باب فی رحم الصغیر وتوقیر الکبیر، جلد:7، صفحہ:472، حدیث:11034۔
2 …اَلرَّوْضُ الْفَائِق، صفحہ:23۔

کرے ❁ میری حرام کی ہوئی چیزوں سے رُکا رہے ❁ میری نافرمانی پر نہ اڑے ❁ بھوکے کو کھانا کھلائے ❁ بے لباس کو لباس پہنائے ❁ مصیبت زدہ پر رحم کرے ❁ مسافِر کو ٹھکانا دے اور ❁ یہ سب کچھ میری رضا کے لئے کرے۔ میری عزّت وجلال کی قسم! ❁ اس کے چہرے کا نور میرے نزدیک سورج کے نور سے زیادہ روشن ہوگا ❁ اس کے علاوہ میں اس کی جَہالت کو حِلْم (یعنی بُردباری۔ نرمی) اور ❁ تاریکی (یعنی اندھیرے) کو روشنی بنادوں گا ❁ وہ مجھے پُکارے گا، میں اُسے لَبَّیْك کہوں گا ❁ مجھ سے سُوال کرے گا، میں اُسے عطا کروں گا ❁ مجھ پر قسم اٹھائے گا، میں اُس کی قسم پوری کروں گا ❁ اس کے ساتھ ساتھ اسے اپنا قُرب عطا کرکے اُس کی نگہبانی کروں گا اور ❁ اپنے فرشتوں کے ذریعے اس کی حفاظت کرواؤں گا۔[1]

مولا سے اپنے ملتا ہے بندہ نماز میں | اٹھ جاتا ہے جدائی کا پردہ نماز میں
آپہنچا خاص اپنے شہنشاہ کے حضور | جب بندہ ہاتھ باندھ کے آیا نماز میں
گر قبر کے اندھیرے سے ڈر ہے تو پڑھ نماز | ہے ظلمتِ لحد کا اُجالا نماز میں

توجُّہ ہٹانے والے معاملات سے پہلے فارغ ہو جایئے

خشوع و خضوع سے نماز پڑھنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ❁ نماز شروع کرنے سے پہلے ان تمام چیزوں سے خود کو فارِغ کرلیجئے! جو نماز میں توجُّہ بٹنے اور یادِ الٰہی سے غافل کرنے کا باعث بن سکتی ہوں ❁ جگہ پُرسُکون اور شور شرابے سے دُور ہو ❁ سامنے کے پردے یا جائے نماز پر ایسا نقش ونگار، سلوٹیں اور ابھار وغیرہ نہ ہو، جس سے توجُّہ بٹے اور

1 ... کنز العمال، کتاب الصلاة، جز:7، جلد:، صفحہ:214، حدیث:20100۔

خشوع و خضوع میں خَلَل پڑے ❁ سخت سردی اور سخت گرمی سے بچاؤ کے اَسباب بھی اختیار کیجئے ❁ اگر کھانے یا پیشاب وغیرہ کی حاجت ہو تو اس سے فارغ ہو جائیے۔

سمجھداری کی بات

حضرت ابو دَرداء رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے تھے: آدمی کی سمجھداری سے ہے کہ پہلے ہی اپنا ضروری کام نمٹا لے تاکہ نماز شروع کرتے وقت اس کا دِل فارِغ ہو۔[1] تابعی بزرگ حضرت مَسرُوق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ اپنے اہلِ خانہ سے فرماتے: (مجھ سے متعلق) اپنی تمام حاجتیں میرے نماز شروع کرنے سے پہلے پہلے مجھے بیان کر دو۔[2]

نماز میں جو کُچھ پڑھتے ہیں، اُس کے معنٰی یاد ہوں

خشوع حاصل ہونے کے لئے نماز میں پڑھی جانے والی سورتوں اور اَذکارِ نماز مثلاً ثنا، سورۂ فاتحہ، رُکوع اور سجدے کی تسبیحات و دُرُود شریف وغیرہ کے معانی معلوم ہوں تاکہ پتا چلے کہ اپنے پروردگار سے کیا عرض کر رہے ہیں۔ آیات و دُعاؤں کے مَعانی اگر ذہن میں موجود ہوں گے تو خیالات قابو میں رہ سکیں گے اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیۡم! پورے طور پر خشوع و خضوع سے نماز ادا کرنے کی سعادت نصیب ہو گی۔

نماز میں خشوع لانے کے 27 مَدَنی پھول

اللہ پاک ہمیں خشوع و خضوع سے نماز پڑھنے کی توفیق بخشے، امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ اس کے لئے مدنی پھول دیتے ہوئے فرماتے ہیں: (1): بھوک پیاس ہو تو مٹا لیجئے

---

1 ... قوت القلوب، الفصل الثالث والثلاثون فی ذکر دعائم الاسلام... الخ، جلد: 2، صفحہ: 169۔
2 ... حلیۃ الاولیا، جلد: 2، صفحہ: 112، رقم: 1611۔

(2): پیشاب وغیرہ (3): ضَروری بات چیت اور (4): فون کرنے سننے سے فارغ ہو لیجئے (5): موبائل فون سائلنٹ کر دیجئے (6): بچوں سے دور رہئے (7): شور وغل کی آواز سے بچنے کی تدبیر کیجئے (8): جو انتظار میں ہو، اُس کو فارغ کر دیجئے (9): سامنے والی دیوار پر نقش و نگار ہو یا سامنے شیشہ (Mirror) وغیرہ ہو اور دھیان بٹتا ہو تو جگہ بدل دیجئے (10): اگر گرمی خشوع میں رکاوٹ بنتی ہو تو پنکھے یا ممکن ہو تو A.C کی ترکیب رکھئے (11): سردی لگتی ہو تو نماز میں گرم لباس اور ہیٹر وغیرہ استعمال کیجئے (12): لباس، عمامہ، چادر وغیرہ میں سے کوئی چیز یکسوئی میں رکاوٹ نہ بنے، اس کا خیال رکھئے، مَثَلاً لباس تنگ نہ ہو، اس کی چبھن محسوس نہ ہوتی ہو، وغیرہ (13): پاؤں پر مچھر کاٹتے ہوں تو موزے پہن لیجئے (14): عمامہ یا اس کے اوپر کی چادر سجدے میں سرکتے اُترتے رہنا یا گرمی لگنے یا گھٹن وغیرہ کا باعث ہونا وغیرہ خشوع میں رکاوٹیں ہیں (15): جیب میں موجود اشیا کا بوجھ رُکاوٹ بنتا ہو تو نِکال دیجئے (16): نقش و نگار والے مصلّے پر نماز پڑھنے سے بچئے (17): مصلّٰی یا کارپیٹ وغیرہ خشوع میں کمی کا باعث بنتے ہوں تو ہٹا دیجئے یا خود ہٹ جایئے (18): جو بھی شے خشوع میں خلل ڈالتی ہو ممکنہ صورت میں اُسے دُور کر دیجئے (19): خشوع میں وسوسے رکاوٹ بنتے ہوں تو نماز شروع کرنے سے پہلے دوسرے نہ دیکھیں، اِس طرح اُلٹے کندھے کی طرف 3 بار تُھو تُھو کیجئے پھر لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھئے ❁ قیام میں سجدے کی جگہ ❁ رکوع میں قدموں پر ❁ سجدے میں ناک پر اور ❁ قعدے میں گود میں نظر رکھئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! وسوسوں سے بچت ہوگی (20): جو نماز ادا کر رہے ہیں، اُسے اپنی زندگی کی آخری نماز تصور کیجئے (21): یہ ذہن بنائے رکھئے کہ مجھے اللہ پاک دیکھ رہا ہے

(22): مختلف نمازوں میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے علاوہ پڑھی جانے والی سُورتیں بدل بدل کر پڑھئے (23): دورانِ نماز تلاوت میں تجوید کے ضَروری قواعد پر عمل کیجئے (24): آیات و اذکار کا ایک ایک حَرف دُرست اَدا کیجئے اور (25): نماز میں جو کچھ پڑھتے ہیں اُس کے معنٰی پر نظر رکھئے (26): نماز کے فرائض، واجبات، سُنَن و مستحبات اچھی طرح بجا لایئے (27): جلد جلد نہیں بلکہ اطمینان سے نماز پڑھئے۔

خشوع اے خدا! تو نمازوں میں دیدے
اِجابَت کرم سے دُعاؤں میں دیدے

اللہ پاک ہمیں پانچوں نمازیں، پابندی کے ساتھ باجماعت مسجد میں، ظاہِری باطنی آداب کا لحاظ رکھتے ہوئے پڑھتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

امیر اہلسنّت کی 4 کتب کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! جس طرح نماز ہر عاقل بالغ مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے، یونہی اس کے ضروری احکام سیکھنا بھی ضروری ہیں۔ موجودہ دور میں امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذات کسی نعمت سے کم نہیں، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہر سطح کے فرد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے آسان انداز میں نماز کے فضائل و احکام کے متعلق 4 کتب تحریر فرمائی ہیں؛ (1): **فیضانِ نماز:** ❁ یہ کتاب تقریباً 600 صفحات پر مشتمل ہے ❁ نماز کی محبت اور اس کے آداب کی پہچان کے لئے اس کتاب کو پڑھنا نہایت فائدے مند ہے ❁ اس کتاب میں نماز پڑھنے کے ثوابات ❁ پانچوں نمازوں کے فضائل ❁ جماعت

کے ساتھ نماز پڑھنے کے فضائل ❁ مسجد کے فضائل ❁ سجدے کے فضائل ❁ خُشوع و خضوع کے ساتھ نماز پڑھنے کے فضائل ❁ نماز نہ پڑھنے کے عذابات ❁ اور عاشقانِ نماز کی 86 حکایات بیان کی گئی ہیں، ضمناً کئی ایک مسائل، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم و اولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِم کے حالات بھی بیان کئے گئے ہیں۔ **(2): نماز کا طریقہ:** ❁ تقریباً 120 صفحات پر مشتمل یہ رسالہ ہر عمر کے افراد کے لئے مفید ہے ❁ اس میں نماز کا مکمل طریقہ بیان کیا گیا ہے، اس کے ساتھ ساتھ ❁ نماز کے فرائض و واجبات ❁ سنتیں، آداب ❁ مکروہات و مستحبات کو بیان کیا گیا ہے، اس رسالے کے مطالعہ سے نماز کے احکام کی کافِی ساری معلومات ہو جاتی ہے۔ **(3): نماز کے احکام:** اس کتاب میں 12 رسائل شامل ہیں ❁ جن میں وضو ❁ نماز ❁ غسل ❁ تیمم ❁ قضاء نمازوں کا طریقہ ❁ جمعہ ❁ عیدین ❁ اور نمازِ جناہ کے احکام قدرے تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ **(4): اسلامی بہنوں کی نماز:** اس کتاب میں اسلامی بہنوں کے مکمل نماز کے طریقہ کو بیان کیا گیا ہے، اس کے ساتھ ساتھ، ان کے پاکی ناپاکی، وضو غسل وغیرہا کے احکام کو بھی بیان کیا گیا ہے۔

یہ چاروں کتابیں ہر فرد، ہر گھر کی ضرورت ہیں، آج ہی ان کتابوں کو مکتبۃ المدینہ سے قیمتاً طلب فرمائیں یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawat e Islami.net ڈاؤن لوڈ فرمائیں۔

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ نماز کورس کی ترغیب

اسی طرح دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں **فیضانِ نماز کورس** بھی کروایا جاتا ہے،

جس میں نماز کے فرائض و واجبات، سُنن و مستحبات، نماز کا عملی طریقہ، نماز کو توڑنے والے کاموں کی تفصیل اور اس کے علاوہ بہت کچھ سکھایا جاتا ہے، یہ کورس فِیزیکلی اور آن لائن دونوں طرح کیا جاسکتا ہے، فِیزیکلی اس کورس میں شرکت کے لئے دار السنّہ پر رابطہ کیجئے جبکہ آن لائن شرکت کے لئے فیضان آن لائن اکیڈمی کی ویب سائٹ www.Quranteacher.net وزٹ کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: فجر کے لئے جگانا

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے، دِل کو نَرم بنانے، نمازوں میں خشوع و خضوع پانے اور اللہ و رسول کی محبّت سے دِل جگمگانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کے ساتھ وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بہت بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام ہے: فجر کے لئے جگانا۔

-نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فجر کے لئے جاتے ہوئے سوئے ہوؤں کو جگاتے تھے[1] مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا بھی یہی انداز تھا[2] اور مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بھی اس پیاری پیاری سُنّت کے

1 ...ابوداؤد، صفحہ: 208، حدیث: 1264۔
2 ...مشکاۃ المصابیح، جلد: 1، صفحہ: 244، حدیث: 1240 ماخوذاً۔

عامِل تھے۔[1]

✿- آپ بھی یہ سُنَّت اپنائیے! نمازِ فجر کے لیے جگایا کیجئے! اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ✿ دوسروں کو جگائیں گے تو خود بھی نمازِ فجر باجماعت پڑھنے کی سَعَادت ملے گی ✿ صبح صبح نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ✿ آپ کے جگانے سے جتنے لوگ نماز پڑھیں گے، ان سب کی نمازوں کا ثواب انہیں بھی ملے گا اور اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ کے اعمال نامے میں بھی لکھا جائے گا ✿ صبح صبح پیدل چلنے کا موقع ملے گا تو صحت اچھی رہے گی ✿ ایک اَہَم فائدہ یہ کہ مسجد کی رونق بڑھ جائے گی، ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: ہم نے سردیوں میں نمازِ فجر کے لئے جگانا شروع کیا تو اتنے نمازی بڑھے کہ صحنِ مسجد میں شامیانے لگانے پڑ گئے۔ سُبْحٰنَ اللّٰہ!

کوئی مشکل نہیں ہے، وقتِ جماعت سے 20، 25 منٹ پہلے اُٹھ جائیے! نمازِ فجر کے لئے تو جانا ہی ہے، صدا لگاتے چلے جائیے! مسجد بھی پہنچ جائیں گے اور اللہ پاک کے فضل سے نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب بھی مل جائے گا۔ نِیّت کر لیجئے! اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! نمازِ فجر کے لئے جگایا کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ مدینہ کیلئے زمین مل گئی

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ دَعْوتِ اِسلَامی کے مَدَنی قافلے کے ساتھ ہم ایک شہر میں گئے، اَذانِ فَجْر کے بعد ہم فجر کے لئے جگانے جا رہے تھے کہ اچانک ایک گھر سے ایک ماڈرن نوجوان ہمارے ساتھ شامِل ہوا اور اُس نے فَجْر کی نَماز مَسْجِد میں باجَماعَت ادا کی۔ بعد

1… تاریخ الخلفاء، صفحہ: 112 ماخوذاً۔

میں اِس نوجوان کے والِد مَدَنی قافلے والوں سے ملنے کیلئے آئے۔ یہ امیر شخص تھے۔ انہوں نے آکر بتایا کہ نمازِ فجر میں جگانے کی بَرَکت سے میرا نافرمان ماڈرن (Modern) بے نَمازی بیٹا پنج وقتہ نَماز پڑھنے لگا ہے۔ الحمد للہ! اِس ماڈرن (Modern) نوجوان کے والِد نے مُتَاَثِّر ہو کر اُس شہر میں مَدَنی مَرکَز فیضانِ مدینہ کے لئے زمین دے دی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قاعِدہ (Madani Qaida) موبائل اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **مدنی قاعِدہ** (Madani Qaida)۔ اس اپلی کیشن میں مکمل مدنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو (Audio) شامِل کی گئی ہے یعنی اس اپلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک (Click) کریں گے، آڈیو (Audio) میں اس کا تَلَفُّظ چلے گا، یُوں اس اپلی کیشن کی مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعِدہ پڑھ کر، اس کی مشق (Practice) کر کے دُرُست مخارج اور ضروری تجوید سیکھی جا سکتی ہے۔ یہ اپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کر لیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری

سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

قرآنِ پاک کی تلاوت کرنا سُنَّت ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسول ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): میری اُمَّت کی اَفْضَل عبادت تلاوتِ قرآن ہے[2] (2): جو رات کو 200 آیات تِلاوت کرے، اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھ دیا جائے گا اور جو 400 آیات کی تِلاوت کرے، اس کے لئے ایک قِنْطار اَجر لکھ دیا جائے گا، ایک قِنْطار 120 قیراط کے برابر ہے اور ایک قیراط اُحُد پہاڑ جتنا ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا سُنَّت ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا فرماتی ہیں: کوئی چیز آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو تلاوت سے نہ روکتی تھی ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رات کی نماز میں کبھی کبھی پُوری سُورَۂ بقرہ اور سُورَۂ آلِ عمران کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ روزانہ رات کو سُورَۂ سجدہ، سُورَۂ ملک، سُورَۂ بنی اسرائیل، سُورَۂ زُمَر، سُورَۂ کافرون، سُورَۂ فلق اور سُورَۂ ناس کی تلاوت کر کے سویا کرتے تھے۔

اللہ پاک ہمیں بھی خوب تِلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...شُعَبُ الْاِیْمان، باب: تعظیم قرآن، جلد:2، صفحہ:347، حدیث:2004۔
3 ...شُعَبُ الاِیْمَان، جلد:2، صفحہ:401، حدیث:2197۔

خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم۔

الٰہی خوب دے شوق قرآں کی تلاوت کا
شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

مختلف سنتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادَل چھٹیں قافلے میں چلو | خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
رب کے در پر جھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ

مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

---

1 ... اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ... اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
4 ... اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
2 ...التر غیب والترھیب، کِتابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (1)

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

(1) شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے! (گناہ کرنے سے) باز آجا۔ (2)

(2) جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔ (3)

1 ... تاریخ اِبْنِ عَساکر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔
2 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الروایة عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
3 ... معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔